حدیثِ کِساء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

ناشر

الیس محمد علی جعفری

فون : ۵۸۹۱۵۶۷

www.ShiaMultimedia.com

حدیثِ کساء

اردو ترجمہ اور پس منظر کے ساتھ

ناشر

ایس محمد علی جعفری

فون : ۵۸۹۱۵۶۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سید محمد [illegible] رضوی
ذاکر اہل بیتؑ

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تبلیغی محاذ تین تھے کفار، یہود اور نصاریٰ۔ رسول اسلام کی ساری جدوجہد انہیں تین محاذوں پر نظر آتی ہے۔ فتح مکہ سے پہلا محاذ [illegible] سر کیا۔ دوسرے محاذ یہودیت کا قلع قمع فتح خیبر سے ہوا اور اب رہ تیسرا محاذ نصرانیت اور عیسائیت۔ نصاریٰ کبھی کھل کر رسول اکرمؐ اور اسلام کے سامنے نہیں آئے۔ یہ تیسرا محاذ روحانیت اور صداقت کی تلوار سے سر کیا گیا۔

حدیث کساء کے پس منظر کو سمجھنے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ حدیث کساء اور مباہلہ پے در پے وقوع پذیر ہونے والے واقعات ہیں۔ عیسائیوں نے آپس میں یہ طے کیا تھا کہ اگر رسول اسلام اپنے اہلبیت کو مباہلے میں لیکر آئیں تو مباہلہ نہ کیا جائے کیونکہ ایسا کرنا ان کی صداقت کی دلیل ہے اور اگر اصحاب کو لیکر آئیں تو مباہلہ کر لینا۔ سوال یہ ہے [illegible] کیسے بانا اہلبیت کا ساتھ آنا صداقت کی دلیل ہے ورنہ مدعی نبوت سچا نہیں؟ آئیے مختصر لفظوں میں اس کا منطقی اور حقیقی

جواب تلاش کرتے ہیں مگر یہ جاننے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ عیسائی راہبوں کے درمیان آپس میں کیا طے پایا تھا اور وہ کیسے مدینے آئے تھے؟

"نجران، عرب میں عیسائیت کا سب سے بڑا مرکز تھا اور وہاں سب سے بڑا کلیسا سلطنت کے نظم و نسق کا ذمہ دار تھا جس کے تین انتظامی ادارے اور ہر ایک کا ایک نگران تھا۔ دینی اور مذہبی امور کا نگران ابو حارثہ [illegible] اسقف اعظم [illegible] تھی اور [illegible] جس کا لقب سید تھا کے سپرد تھی اور [illegible] عبد المسیح بن شرحبیل جس کا لقب عاقب تھا کے سپرد تھے۔ جب رسول اسلامؐ نے اہل نجران کو دعوت اسلام [illegible] طلب کی تو ان کے راہبوں اور مذکورہ رہنماؤں نے تین روزہ عوامی اجلاس میں بحث کی کہ [illegible] نبوت کا مدعی سچا ہے یا نہیں۔ ان رہنماؤں میں اسقف، عاقب اور سید کے علاوہ حارثہ بن اثال بھی تھا جو [illegible] تھے۔ انہوں نے جانے سے پہلے [illegible] انجیل مقدس [illegible] انجیل اور [illegible]

آدمؑ اور صحیفہ شمعون بن یوحنا کی عبارتیں دیکھیں، ان کا ترجمہ ہے

صحیفہ آدمؑ میں لکھا تھا کہ

”جب حضرت آدمؑ میں روح پھونکی گئی تو انہوں نے عرش پر ایک نور ملاحظہ کیا جو بہت چمکتا ہوا تھا۔ وہ مشرق اور مغرب پر چھایا ہوا ہے اور ملکوت تک پھیلا ہے چار انوار اس کے آگے جلوہ گر ہیں مزید نوؑ انوار ان مذکورہ پانچ انوار کو اپنے جلو میں لئے ہیں اور ان کے گرد بے شمار ستارے جگمگا رہے ہیں۔“

حضرت آدمؑ نے پوچھا یہ انوار کون ہیں اے بارالٰہا؟ تو جواب آیا اے آدمؑ یہ میرے اس محبوب کا نور ہے جسے میں نے سب سے پہلے خلق کیا اور سب سے آخر میں ظاہر کروں گا اور باقی اس کے گرد چار انوار اس کی دختر اس کے چچا زاد اور ان کے فرزند ہیں۔ باقی انوار ان کی اولاد اور ستارے ان کے پیروکار ہیں۔ یہ میرا آخری پیغمبر محمدؐ بھی ہے اور احمدؐ بھی یہی فارقلیط بھی ہے۔“

صحیفہ شمعون بن یوحنا میں ہے کہ ”اے عیسیٰؑ! اپنی امت سے کہو کہ فارقلیط پر ایمان لائے۔ جو احمدؐ ہے جب وہ ظاہر ہو۔“

یہ پڑھنے کے بعد راہبوں نے طے کیا کہ مدینہ جا کر اس کی تصدیق

کی جائے یہ وہ نبیؐ ہے جس کی خبر مسیح دے گئے ہیں اور اس کی صداقت کا ثبوت اس کے اہلبیتؑ کا ساتھ ہونا ہے از روئے صحیفہ آدمؑ ”الجامعہ“

تو گویا عیسائیوں کو دو باتیں مطلوب تھیں ایک رسولؐ کے ساتھ اہلبیتؑ کی معیت اور دوسرے ان کی صداقت۔

قرآن کریم نے اسی لئے مباہلے کی دعوت دی اور اس سے پہلے ہی صداقت کا اعلان چادر تطہیر کی فصیل میں آیۃ تطہیر نازل فرما کر کیا یہ کوئی بطور معجزہ اظہار فضیلت نہیں تھا بلکہ عین تقاضائے عقل و منطق اور مقتضائے واقعہ تھا۔ اس لئے کہ مباہلے میں جھوٹوں پر لعنت مقصود ہے تو پہلے اہل صداقت کی پہچان امت میں ہو جائے پھر میدان مباہلہ ان کی صداقت پر سند دے دے گا۔ جب ان کے روئے اقدس کی جنبش ابرو سے آثار فطرت و کائنات متغیر ہو جائیں گے اور یہی کچھ نصاریٰ نے دیکھا کہ مباہلے سے انکار کر دیا اور قوم نے جزیہ دیا۔ اور راہبوں نے کلمہ اسلام پڑھ لیا۔ اسی لئے جن کی عصمت، پاکدامنی اور صداقت کا اعلان چادر تطہیر میں کیا۔ انہیں پانچ تن کا اسی چادر کے

سائے میں میدان مباہلہ میں آنا امر لازم تھا اور ایسا ہی ہوا، اور پنج تن پاک سورہ مبارکہ یٰسین کی تلاوت کرتے ہوئے میدان مباہلہ میں تشریف لے گئے چونکہ صداقت کیساتھ انکی عصمت کی گواہی بھی قرآن کریم نے دی

اس لئے ان پانچ شخصیات کو پنج تن پاک کے نام سے پکارا جاتا ہے یہی اہلِ کساء اور آل عبا ہیں اور یہی اہل مباہلہ۔ دونوں واقعات ایک ہی دن کچھ وقت کے فرق سے وقوع پذیر ہوئے۔

مباہلہ کا اصل مقصد عیسائیوں پر نزول عذاب نہ تھا بلکہ اہلِ صداقت کی شناخت تھی اسی لئے ایک ہی چادر کے سائے میں دونوں امور انجام دیئے گئے تاکہ دنیا یہ جان لے کہ اہلِ کساء و چادرِ یمانی والے وہی اہل صداقت اور سچے ہیں۔

والسلامُ علیٰ من اتبع الھُدیٰ

حَدِیْثِ کِسَاء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بیحد رحم والا نہایت مہربان ہے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ

جابر بن عبد اللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ

الْاَنْصَارِیِّ عَنْ فَاطِمَۃَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی

الزَّھْرَآءِ عَلَیْھَا السَّلَامُ بِنْتِ

صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

رَسُوْلِ اللّٰہِ ؐ قَالَ سَمِعْتُ

سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا

فَاطِمَۃَ اَنَّہَا قَالَتْ دَخَلَ

ایک دن میرے بابا جان جناب رسول اللہ

عَلَیَّ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ؐ فِیْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میرے

بَعْضِ الْاَیَّامِ فَقَالَ اَلسَّلَامُ

گھر تشریف لائے اور فرمانے لگے : فاطمہ ؑ

عَلَیْکِ یَا فَاطِمَۃُ فَقُلْتُ

تم پر سلام ہو - میں نے جواب دیا

عَلَیْکَ السَّلَامُ قَالَ اِنِّیْٓ

بابا جان ! آپ پر بھی سلام ہو - پھر آپ نے

اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا فَقُلْتُ

فرمایا میں اپنے جسم میں نقاہت سی محسوس کر رہا

لَہٗ اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ یَا اَبَتَاہُ

ہوں - میں نے کہا بابا جان ! اللہ نہ کرے جو آپ

مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَۃُ

کمزور ہوں - پھر آپ نے فرمایا فاطمہ ؑ ! مجھے

اِیْتِیْنِیْ بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیْ

ایک یمنی چادر لاکر اڑھا دو -

فَغَطِّيْنِيْ بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَاۤءِ

میں یمنی چادر لے آئی اور وہ میں نے

الْيَمَانِيِّ فَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ

بابا جان کو اڑھا دی ۔ میں دیکھ

اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِذَا وَجْهُهٗ

رہی تھی کہ آپ کا چہرہ

يَتَلَاْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ

چودھویں رات کے چاند

لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا

کی طرح چمک رہا ہے ۔

كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا

ایک ساعت نہیں گزری تھی کہ میرے

بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ

بیٹے حسنؑ آگئے اور بولے :

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ

امی جان ! آپ پر سلام ہو ۔ میں

فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا قُرَّةَ

نے جواب دیا میرے بیٹے ! میری آنکھ

عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ فَقَالَ

کے تارے ! میرے دل کے ٹکڑے تم پر بھی

يَا اُمَّاهُ اِنِّيْٓ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

سلام ہو۔ پھر وہ کہنے لگے امی جان! مجھے گھر

طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّيْ

میں نانا جان کی سی خوشبو آرہی ہے

رَسُوْلِ اللّٰهِ ص فَقُلْتُ نَعَمْ

میں نے کہا ہاں! تمھارے نانا جان

اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔ اس پر

فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ

حسنؑ چادر کی طرف بڑھے۔

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

اور کہنے لگے نانا جان! اے اللہ کے رسولؐ!

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ص اَتَاْذَنُ لِيْٓ اَنْ

آپ پر سلام ہو، کیا مجھے اجازت ہے کہ

اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں بھی آپ کے پاس چادر میں آجاؤں؟

قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا

آپ نے جواب دیا میرے بیٹے! میرے حوض

وَلَدِيْ وَيَا صَاحِبَ حَوْضِيْ

کے مالک! تم پر بھی سلام ہو۔

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ

تمھیں اجازت ہے۔ پس حسنؑ آپ کے پاس

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَمَا كَانَتْ

چادر میں پہنچ گئے۔ ایک ساعت نہیں

اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِی

گزری تھی کہ میرے بیٹے حسینؑ آ گئے اور

الْحُسَيْنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ

اور کہنے لگے امی جان! آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ

میں نے جواب دیا میرے بیٹے!

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِی

میری آنکھ کے تارے! میرے

يَا قُرَّةَ عَيْنِی وَثَمَرَةَ فُؤَادِی

لختِ جگر! تم پر بھی سلام ہو۔

فَقَالَ لِی يَا اُمَّاهُ اِنِّی اَشَمُّ

پھر وہ مجھ سے کہنے لگے امی جان!

عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا

مجھے گھر میں نانا جان کی پاکیزہ

رَآئِحَةُ جَدِّی رَسُولِ اللهِ

سی خوشبو آ رہی ہے۔

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّ وَ

میں نے کہا ہاں تمھارے نانا جان اور

اَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَدَنٰی

بھائی جان دونوں چادر کے اندر ہیں۔ اس پر

اَلْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ

حسینؑ چادر کے قریب گئے اور بولے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

نانا جان! اے اللہ کے چنیدہ نبی!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ

آپ پر سلام ہو۔

اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ

کیا آپ کی اجازت ہے کہ میں بھی آپ

مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

دونوں کے پاس چادر میں آجاؤں؟ آپ نے

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِیْ

فرمایا میرے بیٹے! میری امت کو

وَيَا شَافِعَ اُمَّتِیْ قَدْ اَذِنْتُ

بخشوانے والے! تم پر بھی سلام ہو تمھیں

لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

اجازت ہے پس حسینؑ بھی دونوں کے پاس

اَلْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ

چادر میں پہنچ گئے - اس کے بعد امام علی

اَبُوالْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ

بن ابی طالب ؑ آگئے اور بولے : رسول ؐ

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ

کی بیٹی تم پر سلام ہو - میں نے

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

جواب دیا ابوالحسن ! اے

اَلسَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَ يَا

مومنوں کے امیر ! آپ پر

اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا

بھی سلام ہو - پھر وہ کہنے لگے :

فَاطِمَةُ اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ

فاطمہ ؑ! مجھے گھر میں اپنے بھائی

رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ

اور ابن عم رسول اللہ ؐ کی سی

اَخِیْ وَابْنِ عَمِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

خوشبو آرہی ہے - میں نے جواب

فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ

دیا ہاں وہ آپ کے دونوں

وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ

بیٹوں سمیت چادر کے اندر ہیں - پھر علیؑ

عَلِیٌّ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ

چادر کے قریب گئے اور بولے : اے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اللہ کے رسولؐ آپ پر سلام ہو

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ

کیا مجھے بھی اجازت ہے کہ میں آپ کے پاس

تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ لَهٗ وَ

چادر میں آجاؤں ؟ باباجان نے ان سے فرمایا

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِیْ وَ يَا

تم پر بھی سلام ہو میرے بھائی ، میرے

وَصِيِّیْ وَخَلِيْفَتِیْ وَصَاحِبَ

وصی ، میرے جانشین ، میرے علم بردار !

لِوَآئِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

تمھیں اجازت ہے - پس علیؑ بھی

عَلِیٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ ثُمَّ اَتَيْتُ

چادر میں پہنچ گئے - پھر میں چادر کے

نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ

قریب گئی اور میں نے کہا : سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

آپ پر باباجان ! اے اللہ کے رسولؐ !

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمْ

کیا میں بھی آپ کے پاس چادر میں

تَحْتَ الْکِسَآءِ قَالَ وَعَلَیْکِ

آجاؤں ؟ باباجان نے فرمایا تم پر بھی

السَّلَامُ یَا بِنْتِیْ وَیَا بَضْعَتِیْ

سلام ہو میری بیٹی میرے پارۂ جگر

قَدْ اَذِنْتُ لَکِ فَدَخَلْتُ

تمھیں بھی اجازت ہے چنانچہ میں بھی

تَحْتَ الْکِسَآءِ فَلَمَّا اکْتَمَلْنَا

چادر میں چلی گئی - اب جو ہم سب چادر

جَمِیْعًا تَحْتَ الْکِسَآءِ اَخَذَ

میں اکٹھے ہوگئے تو باباجان نے چادر کے

اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَیِ

دونوں کنارے پکڑے اور دائیں ہاتھ سے

الْکِسَآءِ وَاَوْمَیٰ بِیَدِہِ

آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے

الْیُمْنٰی اِلَی السَّمَآءِ وَقَالَ

فرمایا اے اللہ ! یہ میرے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ اَھْلُ

اہل بیت ، میرے خاص لوگ اور

بَیْتِیْ وَخَآصَّتِیْ وَحَآمَّتِیْ

میرے حامی ہیں ۔ ان کا گوشت

لَحْمُھُمْ لَحْمِیْ وَدَمُھُمْ

میرا گوشت ہے اور ان کا خون

دَمِیْ یُؤْلِمُنِیْ مَا یُؤْلِمُھُمْ

میرا خون ہے۔ جو انھیں ستاتا ہے وہ مجھے آزار

وَیَحْزُنُنِیْ مَا یَحْزُنُھُمْ اَنَا

دیتا ہے۔ جو انھیں رنجیدہ کرتا ہے وہ مجھے ملول کرتا

حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَھُمْ وَ

ہے۔ جو ان سے لڑے گا میں بھی اس سے لڑونگا

سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَھُمْ وَ

جو ان سے صلح رکھے گا میں بھی اس سے صلح رکھونگا

عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاھُمْ وَ

جو ان سے دشمنی کریگا میں بھی اس کو دشمن سمجھونگا

مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّھُمْ اِنَّھُمْ

اور جو ان سے دوستی رکھے گا میں بھی اس کو دوست

مِنِّیْ وَاَنَا مِنْھُمْ فَاجْعَلْ

جانوں گا کیونکہ یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں ۔

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

اے اللہ ! تو اپنی صلوات ، برکات ، رحمت

وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ

بخشش اور خوشنودی میرے لیے اور ان کے لیے

وَعَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ

قرار دے اور ان سے نجاست کو دور رکھ

الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا

اور انھیں نہایت پاک و پاکیزہ رکھ۔

فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا

پھر اللہ نے بزرگ و برتر نے فرمایا اے

مَلَائِكَتِيْ وَيَا سُكَّانَ سَمَاوَاتِيْ

فرشتو! اے آسمان کے رہنے والو! میں

اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً

نے یہ مضبوط آسمان ، پھیلی ہوئی

وَلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا

زمین ، روشن چاند ، چمکیلا سورج

قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا

گھومتے سیارے ، تھلکتا سمندر ،

مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ

تیرتی کشتی یہ ساری چیزیں

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا

صرف انھیں پانچ افراد

يَّسْرِيْ اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ

کی خاطر اور انھیں کی محبت

الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ

میں پیدا کی ہیں جو چادر کے اندر

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ الْاَمِيْنُ

ہیں - اس پر جبریل امین نے پوچھا

جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ وَمَنْ

اے پروردگار ! یہ چادر کے اندر

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّ

کون لوگ ہیں ؟ اللہ بزرگ و

وَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ

برتر نے فرمایا یہ نبی ص کے اہل بیت

النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

اور رسالت کا خزینہ ہیں ،

هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا وَ

یہ فاطمہ ع ، ان کے بابا ، ان کے شوہر

بَعْلُهَا وَبَنُوْهَا فَقَالَ

اور ان کے دو بیٹے ہیں - جبریل نے

جَبْرَآئِیْلُ یَارَبِّ اَتَاْذَنُ

عرض کیا اے پروردگار! مجھے بھی

لِیْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَی الْاَرْضِ

اجازت دے کہ میں زمین پر اتروں اور ان

لِاَکُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ

میں شامل ہو کر چھٹا فرد بن جاؤں۔ اللہ

اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

نے فرمایا تمھیں اجازت ہے۔ بس جبریل امین

فَهَبَطَ الْاَمِیْنُ جَبْرَآئِیْلُ

زمین پر اترے اور کہنے لگے:

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

اے اللہ کے رسولؐ! آپ پر سلام

اللّٰهِ ؐ اَلْعَلِیُّ الْاَعْلٰی یَقْرَئُكَ

ہو، اللہ بزرگ و برتر آپ کو سلام

اَلسَّلَامَ وَیَخُصُّكَ بِالتَّحِیَّةِ

کہتا ہے، آپ کو درود اور احترام سے

وَالْاِكْرَامِ وَیَقُوْلُ لَكَ وَعِزَّتِیْ

سرفراز فرماتا ہے اور آپ سے کہتا ہے کہ

وَجَلَالِیْ اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً

میری عزت اور بزرگی کی قسم! میں نے

مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا

یہ مضبوط آسمان ، پھیلی ہوئی

قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً

زمین ، روشن چاند ، چمکیلا سورج

وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا

گھومتے سیارے ، چھلکتا سمندر

يَّجْرِىْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِىْ

تیرتی کشتی ، یہ ساری چیزیں

اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ

صرف تم لوگوں کی خاطر اور تمھاری ہی محبت

وَقَدْ اَذِنَ لِىْ اَنْ اَدْخُلَ

میں پیدا کی ہیں اور اللہ نے مجھے اجازت دیدی

مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لِىْ يَا

ہے کہ میں بھی چادر کے اندر آپ کے پاس

رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آجاؤں ۔ اے اللہ کے رسول ! کیا آپ بھی مجھے

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَمِيْنَ

اجازت دیتے ہیں ؟ رسول اللہ نے فرمایا اے اللہ کی

وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ

وحی لانے والے ! تم پر بھی سلام ہو ، ہاں ، تمھیں بھی

لَكَ فَدَخَلَ جَبْرَآئِيْلُ مَعَنَا

اجازت ہے - پھر جبریل بھی ہم لوگوں کے ساتھ

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ لِاَبِىْ

چادر میں آگئے اس کے بعد جبریل نے

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰٓى اِلَيْكُمْ

میرے باباجان سے کہا : اللہ آپ لوگوں کو

يَقُوْلُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

وحی بھیجتا ہے اور کہتا ہے کہ " واقعی اللہ نے یہ

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

ارادہ کرلیا ہے کہ آپ اہل بیت سے نجاست

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

دور رکھے اور آپ لوگوں کو پاک و پاکیزہ

تَطْهِيْرًا فَقَالَ عَلِىٌّ لِاَبِىْ

رکھے " تب علی ؑ نے باباجان سے کہا :

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِىْ مَا

مجھے بتائیے کہ اس چادر کے اندر آجانا اللہ

لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ

کے نزدیک کیا فضیلت رکھتا ہے ؟ اس پر

مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : اس ذات کی

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

قسم جس نے مجھے نبی بنایا اور لوگوں کی

وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا

نجات کی خاطر بے رسالت کے لیے

وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا

منتخب کیا ! اہل زمین کی جس محفل

مَّا ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ

میں ہمارے پیروکار اور دوست دار

مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ

اکٹھے ہوں گے اور ہماری یہ حدیث

وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ

بیان کریں گے ان پر اللہ کی

مُحِبِّیْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ

رحمت نازل ہوگی ، فرشتے ان کو

الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَآئِکَةُ

حلقے میں لے لیں گے اور جب تک وہ لوگ

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰی اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا

محفل سے رخصت نہیں ہوجائیں گے ان کے گناہوں

فَقَالَ عَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذًا

کی بخشش کے لیے دعا کرتے رہیں گے ۔ اس پر علیؑ

وَاللّٰهِ فُزْنَا وَ فَازَ شِيعَتُنَا وَرَبِّ

نے کہا اللہ کی قسم ! ہم اس وقت کامیاب

الْكَعْبَةِ فَقَالَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ہو گئے اور ہمارے پیروکار بھی کامیاب ہو گئے ۔ پھر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا عَلِيُّ

رسول اللہ ص نے فرمایا اے علیؑ ! اس ذات کی

وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا

قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات

وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

کی خاطر رسالت کے لیے منتخب کیا ،

مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ

اہل زمین کی جس محفل میں ہمارے پیروکار

مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ

اور دوست دار اکٹھے ہوں گے اور ہماری یہ

وَ فِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا

حدیث بیان کریں گے اس میں جو دکھی

وَ مُحِبِّيْنَا وَ فِيْهِمْ مَّهْمُوْمٌ

ہو گا اللہ اس کا دکھ دور کرے گا ،

اِلَّا وَ فَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَ لَا

جو غم زدہ ہو گا اس کو غم سے

مَغمُومٌ اِلاَّ وَکَشَفَ اللّٰهُ

چھٹکارا دے گا اور جو کوئی

غَمَّهٗ وَلاَ طَالِبُ حَاجَةٍ اِلاَّ

حاجت مند ہو گا اللہ اس کی

وَقَضَی اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ

حاجت پوری کر دے گا پھر علیؑ

عَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذًا

نے فرمایا اللہ کی قسم ہم نے اس وقت

وَاللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا

کامیابی اور برکت پائی ،

وَکَذٰلِكَ شِیعَتُنَا فَازُوْا

اور کعبے کے رب کی قسم! اسی طرح

وَسُعِدُوْا فِی الدُّنْیَا وَ

ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوئے اور دنیا و

الْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ ۞

آخرت میں خوش نصیب ٹھہرے -

دُعا

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ
السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ
اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَآئِعٍ اَللّٰهُمَّ
اَلْبِسْ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ

عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ
غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ
اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ
كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا
بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا
بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا

الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

التماس سورۃ فاتحہ
برائے ایصالِ ثواب

اعجاز علی ابن محمد طاہر نیاز خانم زوجہ اعجاز علی
نیاز علی ابن اعجاز علی مبارک فاطمہ سعید فاطمہ بنت اعجاز علی
بہادر حسین نقوی ابن [illegible] نقوی تجلی حسین نقوی ابن بہادر حسین
شبیر حسین ابن تجلی حسین شمشاد حسین ابن امداد حسین
سید حسن [illegible] بنت بہادر حسن نقوی کنیز معصومہ محمود فاطمہ کنیز الیا
بنت سید حسن نقوی بدر احسن نقوی ابن سید حسن نقوی
[illegible] ابن وزیر احمد ظل حسین بن محمد شفیع
شاہد [illegible] ابن بہجت حسن نقوی اشتیاق حسین ابن سجاد علی
سید اطہر زیدی ابن سید غضنفر زیدی سید علی ابن سید محمد
شہید حاجی سفر علی بنگش ابن حاجی محمد حسین بنگش
شہید رجب علی بنگش ابن شہید حاجی سفر علی

محمدالنسا زوجہ محمد پناہ [illegible] تسنیم [illegible] حسین

[illegible] حسین ابن محمد پناہ عباس ہاشم ابن محمد ہاشم

احمد النسا بنت [illegible] الحسن [illegible] دار حسین ابن کرار حسین

سید مبارک علی زیدی سید حسن مثنیٰ بخاری ابن سید [illegible] حسین

نواز بخاری کنیز زہرا بنت ذاکر حسین محمد حاکم ابن محمد ناظم

[illegible]

سید زاہد حسین نقوی ابن سید معصوم علی نقوی

حیدری بیگم بنت سید سخاوت حیدر کاظمی

ارشاد حسین ابن امداد حسین صادقہ بی بی بنت سرفراز علی

سید محمد صادق ابن سید محمد ہادی مرزا محمد جعفر ابن مرزا محمد قاسم

[illegible] الدولہ نصیر الدین حیدر ابن [illegible] الدین حیدر نور [illegible] محل

بنت نواب [illegible]

[illegible]